احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

یکم۔اکتوبر 1997ء

روزنامہ
# الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی

CPL 61

فون 213029

جلد 47-82 نمبر 216

بدھ 28 جمادی الاول۔1418ھ یکم اخاء 1376ھش یکم اکتوبر 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ گناہ بخشتا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔

(روحانی خزائن جلد 19۔ ص 13)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

انسان مشکلات اور مصائب میں مبتلا ہوتا ہے اور حاجات مختلف رکھتا ہے۔ ان کے حل اور روا ہونے کے لئے بھی تقویٰ ہی کو اصول قرار دیا ہے۔ معاش کی تنگی اور دوسری تنگیوں سے راہ نجات تقویٰ ہی ہے۔ فرمایا (-) خدا متقی کے لئے ہر مشکل میں ایک مخرج پیدا کر دیتا ہے اور اس کو غیب سے اس سے مخلصی پانے کے اسباب بہم پہنچا دیتا ہے۔ اس کو ایسے طور سے رزق دیتا ہے کہ اس کو پتہ بھی نہ لگے۔

اب غور کر کے دیکھ لو کہ انسان اس دنیا میں چاہتا کیا ہے۔ انسان کی بڑی سے بڑی خواہش دنیا میں یہی ہے کہ اس کو سکھ اور آرام ملے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک ہی راہ مقرر کی ہے جو تقویٰ کی راہ کہلاتی ہے اور دوسرے لفظوں میں اس کو (کلام الٰہی) کی راہ کہتے ہیں اور یا اس کا نام صراط مستقیم رکھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 279)

## اپنی خواہش کو معبود بنانے والا اندھیروں میں بھٹک جاتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

لوگ جانتے ہیں کہ مال سے ذاتی طور پر ہمیشہ کی زندگی نہ ملتی ہے' نہ کوئی سوچ سکتا ہے لیکن مال کے ذریعے قومی غلبہ ضرور ہوا کرتا ہے اور دولت مند قومیں سمجھتی ہیں کہ اب ہمیں دنیا میں کوئی مٹا نہیں سکتا کوئی انقلاب ایسا نہیں آسکتا کہ ہم سے طاقت چھین کر نسبتاً غریب قوموں کے سپرد کر دی جائے۔ تو یہ بھی ایک طبعی حالت کے حد سے زیادہ تجاوز کر جانے کی وجہ سے بیماری بنتی ہے۔ اور خلاصہ اس کا (کلام الٰہی) نے یہ نکالا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا' جس کسی نے بھی اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اس کے تینوں علم کے رستے بند ہو جاتے ہیں۔ اور اس سے بڑا اندھیرا اور کیا ہے کہ ایک اندھیرے کے بعد دوسرا' نہ کان سے سن سکے' نہ آنکھ سے دیکھ سکے' نہ دماغ اور دل سے غور کر سکے۔ تو وہ جو ظلمات ثلاثہ ہیں کچھ باہر کی ہیں کچھ جسم کے اندر سے پیدا ہوتی ہیں اور ان پر آپ غور کر کے اپنی زندگی کو خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں تو ہر ایسا موقع جس سے اندھیرا پیدا ہوتا ہے' ہر اس موقع سے روشنی بھی پیدا ہوتی ہے اور وہاں صحیح طریق اختیار کرنے کا نام ہی اندھیرے سے روشنی میں آنے کا نام ہے۔

پس یہ نفس کے اندھیرے ہیں اور اندھیروں سے متعلق خدا تعالیٰ نے دوسری جگہ بھی ہمیں یہی سمجھایا کہ جو ان اندھیروں میں مبتلا ہو جائے اللہ کے سوا پھر اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ انسان کے بس کی بات ہی نہیں ہے۔ کیونکہ (-) یہ لوگ دیکھنے کے باوجود اندھیروں میں مبتلا ہوتے ہیں ان کو کیا دکھاؤ گے اور کیا سمجھاؤ گے۔ ان کی مزید تعریف یہ فرمائی کہ وہ کہتے ہیں کہ یہی دنیا کی زندگی ہے اسی میں ہم نے رہنا ہے' یہیں ہم نے مرنا ہے۔

پس آج کل خصوصیت سے جہاں مادیت کا دور ہے جماعت احمدیہ کو (دعوت الی اللہ) کی راہ میں بھی سب سے بڑی مشکل یہی درپیش ہوتی ہے۔ غریب ملک ہو یا امیر ملک ہو جہاں مادہ پرستی اور سیاسی غلبہ اور زیادہ اموال اور ایک دوسرے پر تفاخر کرنا اور لہو و لعب میں مبتلا ہونا یا یہ تینوں قسم کے اندھیرے قوم کے افق کو ڈھانپ لیں اور کوئی کسی طرف سے بھی روشنی کی امید دکھائی نہ دے ایسی قوم کو راہ حق کی طرف بلانا سب سے بڑا مشکل کام ہے۔ کیونکہ ان کے دل کی آواز یہ ہوتی ہے کہ یہی تو زندگی ہے جس میں ہم نے رہنا ہے' سب کچھ یہی ہے' یہیں رہنا ہے یہیں مرنا ہے تو ہم کیوں ایک فرضی موت کے بعد زندگی کی خاطر اس دنیا کی لذتوں کو چھوڑیں۔ ایک فرضی موت کے بعد کی دنیا کے تصور میں اپنا یہاں محاسبہ شروع کریں اور بدیوں سے احتراز اور نیکیوں کی طرف رغبت کریں جو قربانی چاہتی ہیں۔ عمر ضائع کرنے والی بات ہے۔ اس لئے یہیں کھیلو' کودو'

باقی صفحہ 7 پر

## نمایاں کامیابی

○ مکرم مقبول احمد صاحب ظفر سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ جنرل ہسپتال لاہور ابن مکرم فیض احمد صاحب ظفر لاہور نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ایس سی زوالوجی (سال 96-94ء) میں پنجاب یونیورسٹی میں 874/1200 نمبر لے کر یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید ترقیات سے نوازے۔

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزم مجد الدین (ابن چوہدری مبارک مصلح الدین احمد ربوہ) کو بی ایس سی مکینیکل انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں 87 فیصد نمبروں کے ساتھ یونیورسٹی میں پانچویں پوزیشن پر نمایاں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ عزیزم نے ISO 9000 میں پراجیکٹ میں بھی نمایاں اعزاز حاصل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بناتے ہوئے اور خادم دین بنائے۔

## درخواست دعا

○ محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی سابق امیر ڈویژن و سابق امیر ضلع کافی عرصہ سے علیل ہیں۔ اور بہت زیادہ کمزور ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

## جامعہ نصرت برائے خواتین کا اعزاز

○ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبہ عزیزہ مہ رخ اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے پنجاب یونیورسٹی کے بی اے کے سالانہ امتحان 1997ء میں 599/800 نمبر حاصل کر کے طلبہ و طالبات میں مجموعی طور پر دوم پوزیشن حاصل کی اور طالبات میں اول رہی ہیں۔ 18 ستمبر 1997ء کو سنڈیکیٹ روم پنجاب یونیورسٹی لاہور میں منعقدہ تقریب میں وائس چانسلر صاحب مکرم پروفیسر محمد افضال بیگ صاحب نے عزیزہ کو نقد انعام اور میرٹ سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز طالبہ کے لئے نیز ادارہ کے لئے بہت مبارک کرے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

## خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد<br>مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت<br>2 روپے 50 پیسے |
| --- | --- | --- |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکم اخاء 1376 ہش یکم اکتوبر 1997ء

# مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فساق وفجار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے' وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہو گا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو' تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔(-)

یہ جو مختلف ذاتیں ہیں۔ یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں اور آج کل تو صرف بعد چار پشتوں کے حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے۔ متقی کی شان نہیں کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا کہ میرے نزدیک ذات کی کوئی سند نہیں۔ حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔

(کلام الہٰی) نے جس قدر تقویٰ کی راہیں بتلائیں اور ہر طرح کے انسانوں اور مختلف عقل والوں کی پرورش کرنے کے طریق سکھلائے ایک جاہل' عالم اور فلسفی کی پرورش کے راستے ہر طبقہ کے سوالات کے جواب۔ غرضیکہ کوئی فرقہ نہ چھوڑا' جس کی اصلاح کے طریق نہ بتائے۔ یہ ایک صحیفہ قدرت تھا۔ جیسے کہ فرمایا (-) یہ وہ صحیفے ہیں جن میں کل سچائیاں ہیں۔ یہ کیسی مبارک کتاب ہے کہ اس میں سب سامان اعلیٰ درجہ تک پہنچنے کے موجود ہیں۔

○ اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو۔ تو عقل سے کام لو۔ فکر کرو۔ سوچو تدبر اور فکر کے لئے (کلام الہٰی) میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں۔ کتاب مکنون اور (کلام الہٰی) میں فکر کرو اور پارسا طبع ہو جاؤ۔ جب تمہارے دل پاک ہو جائیں گے اور ادھر عقل سلیم سے کام لو گے اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ پھر ان دونوں کے جوڑ سے وہ حالت پیدا ہو جائے گی۔(-) اس وقت سمجھ آجائے گا کہ یہ مخلوق عبث نہیں بلکہ صانع حقیقی کی حقانیت اور اثبات پر دلالت کرتی ہے تاکہ طرح طرح کے علوم وفنون جو دین کو مدد دیتے ہیں۔ ظاہر ہوں۔

○ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ' تو پاکیزگی اختیار کرو۔ عقل سے کام لو اور کلام الہٰی کی ہدایات پر چلو۔ خود اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ۔ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے

سخن کز دل بروں آید نشیند لا جرم بر دل

پس پہلے دل پیدا کرو۔ اگر دلوں پر اثر اندازی چاہتے ہو تو عملی طاقت پیدا کرو۔ کیونکہ عمل کے بغیر قولی طاقت اور انسانی قوت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ زبان سے قیل وقال کرنے والے تو لاکھوں ہیں۔

○ یہ بات بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزون ہے۔ جب ڈاڑھی نکل آئی۔ تب ضرب۔ضرب یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہو گا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں' لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشیں ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے غرض یہ ایک طویل امر ہے۔ مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہئے کہ دینی تعلیم ابتدا سے ہی ہو۔ اور میری ابتدا سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے۔

○ نیکی ایک زینہ ہے (دین حق) اور خدا کی طرف چڑھنے کا' لیکن یاد رکھو کہ نیکی کیا چیز ہے۔ شیطان ہر ایک راہ میں لوگوں کی راہ زنی کرتا ہے اور ان کو راہ حق سے بہکاتا ہے۔ مثلاً رات کو روٹی زیادہ پک گئی اور صبح باسی رہی۔ عین کھانے کے وقت کہ اس کے سامنے اچھے اچھے کھانے رکھے ہیں۔ ابھی ایک لقمہ نہیں لیا کہ دروازہ پر آکر فقیر نے صدا کی اور روٹی مانگی۔ کہا کہ باسی روٹی سائل کو دے دو۔ کیا یہ نیکی ہو گی؟ باسی روٹی تو پڑی ہی رہنی تھی۔ تنعم پسند اسے کیوں کھانے لگے؟ (-) یہ بھی معلوم رہے کہ طعام کہتے ہی پسندیدہ طعام کو ہیں۔ سڑا ہوا باسی طعام نہیں کہلاتا۔ الغرض اس رکابی میں سے جس میں ابھی تازہ کھانا لذیذ اور پسندیدہ رکھا ہوا ہے۔ کھانا شروع نہیں کیا۔ فقیر کی صدا پر نکال دے' تو یہ تو نیکی ہے۔

کچھ جاگا بھی ، کچھ سویا بھی
اور ہنستے ہنستے رویا بھی
جو پانا تھا وہ پایا ہے
جو کھونا تھا وہ کھویا بھی
پھولوں کی فصلیں کاٹی ہیں
اور کانٹا کانٹا بویا بھی

ابو الاقبال

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 114

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کیمو ملا، چیلیڈونیم، سیکوٹا کوکس کیکٹائی کاکولس انڈی کس، پلمبم

احمدیہ ٹیلی ویژن کی ہومیو پیتھک کلاس مورخہ 16۔اکتوبر 1995ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات کا خلاصہ
(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 16۔اکتوبر1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس نمبر114 میں فرمایا:۔

**کیمو ملا(Chamomilla)** اس کی دو خاص باتیں ہیں ایک غصے سے بھڑک اٹھنا اور دوسرا غصے سے بے قابو ہو جانا اور بد مزاجی۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں ہیں Spasm کی بھی چوٹی کی دوا ہے۔ ٹانگوں میں جو جسم کے دور کے حصے ہیں Extremities ہیں ان میں Spasm ہوتا ہے۔ کیمو ملا کی سپیشل بات یہ ہے کہ یہ دانتوں کی چوٹی کی دوا ہے۔ اس کے دانتوں کا درد رات کو ہوتا ہے اور دن کو غائب ہو جاتا ہے۔ اور مسوڑھے پھیل سے جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں اور کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اور درد اس کی ہمیشہ رات کو آتی ہے اور جگہ جگہ Spasm ہوتے ہیں یہ علامات نکس سے بھی اور اوپیم سے بھی کافیا سے بھی ملتی جلتی ہیں بعض علامتیں بیلاڈونا میں بھی پائی جاتی ہیں۔

ڈائیریا اس کا سبز رنگ Greenish کا ہوتا ہے پیچش کی علامت میں بیکٹیریا زیادہ پائے جاتے ہیں۔ اور بدبودار Offensive اور بچوں کے ڈائیریا کے لئے جو دانت نکال رہے ہوں کیمو ملا بڑی اچھی ہے یہ میں نے بارہا تجربہ کیا ایسے بچے عام طور پر ضدی بھی ہو جاتے ہیں۔ دانت مشکل نکالتے ہیں اسہال لگے ہوئے ہیں چیزیں لے کے پھینکیں گے ایسے بچے کو کیمو ملا بہت جلدی فائدہ دیتی ہے۔

غصے سے (convulsion) آ جاتی ہیں یعنی تشنجات پیدا ہو جاتے ہیں کانوں میں ہر قسم کا شور ایک اس کی عجیب علامت ہے کہ اگر ڈرائیونگ کر رہے ہوں یا کار کا شیشہ اترا ہو تو ٹھنڈی ہوا پڑ رہی ہو تو اس میں باقی چہرہ گردن ماتھا وغیرہ ہوا کے لحاظ سے حساس نہیں ہوتے لیکن عورت کان ڈھانپتی ہے۔ خاص طور پر عورتوں میں یہ علامت پائی جاتی ہے۔ اب یہ ایسی علامت ہے کہ مریض بتاتا نہیں ہے سننے والے خود ایسے ہوں کہ ان کو پتہ ہو۔ کان ہوا کے تیز چلنے سے یا خود نہ تیز چلیں ہوا تیز چلتی ہے۔ کان Sensitive ہوتے ہیں ایسے مریضوں کے لئے کیمو ملا بڑی اچھی ہے۔ Key Symptom اس کو کہتے ہیں چابی والی علامت کیونکہ عام دواؤں میں نہیں پائی جاتی سارا چہرہ Senstive ہوتا ہے یا سارا چہرہ ہوا سے مزے لوٹتا ہے۔ اس میں صرف کان کا ہے۔ کان کی حساسیت یا کان کی الرجی اس میں دانتوں کا میں بتا چکا ہوں کہ زخمی سے ہو جاتے ہیں مسوڑھے اور دردیں رات کو آتی ہیں۔ اور اس میں بعض دفعہ (Abcess) بھی ہو جاتے ہیں۔ اس میں اگرچہ ٹھنڈی ہوا سے دانت درد بڑھتی ہے۔ لیکن منہ کو ٹھنڈا کرنے سے نسبتاً آرام آتا ہے۔ منہ میں اگر ٹھنڈا پانی بھریں یا ٹھنڈی چیز رکھیں تو دانت درد کو آرام آتا ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جو ویسے ہی بعض دوسری دواؤں میں پائی جاتی ہے دانت درد میں اگر نروز ننگی ہوں تو گرمی تکلیف دیتی ہے۔ گرم چائے نہیں پی سکتے گرم گھونٹ نہیں بھر سکتے۔ کیونکہ نروز کے آخری حصے ننگے ہوں تو ان کی علامت ہے۔ اور یہ ٹھنڈا ابھی اس وقت فائدہ دیتا ہے۔ مگر جو سارا مسوڑا سوجا ہوا ہے اس کو گرم ٹکور فائدہ دیتی ہے بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی علامتیں دیکھ کر عام لوگ Confuse پریشان ہو جاتے ہیں۔ کیمو ملا میں مسوڑھوں میں وہاں ٹھنڈا پانی آرام دیتا ہے جہاں نروز کے اعصابی ریشے ننگے ہوں وہاں گرمی بہت تکلیف دیتی ہے۔ اور بہت ٹھنڈا بھی برا لگتا ہے۔ لیکن ٹھنڈا پانی منہ میں رکھیں تو ذرا سا آرام آ جاتا ہے۔ لیکن جو Swelling ہے اس کو گرم ٹکور سے ہی فائدہ ملتا ہے۔ بیرونی ٹکور اگر کی جائے تو فائدہ پہنچتا ہے۔ پیاس بہت ہے۔ کافیا کی علامتوں میں عموماً رات کو دیر تک جاگتے رہنا۔

**کیمو ملا اور کافیا میں فرق** کیمو ملا اور کافیا میں میں نے ایک بنیادی فرق بتایا تھا کہ کیمو ملا کی غصہ سے نیند اڑتی ہے نیند اکھڑی ہو اور غصہ پیدا ہو چکا ہو تو خیالات غصہ کے بار بار آتے ہیں اور اس کو بے چین رکھتے ہیں۔ اور نیند پر براہ راست اس کا اثر نہیں ہے۔ کیمو ملا کھانے سے نیند نہیں اڑتی بلکہ نیند آتی ہے اور نہیں بھی آتی کیونکہ غصہ کے خیالات دبی ہوئی کوئی نفرت یہ بار بار مریض کو تنگ کرتی ہیں۔ تو نیند آتے آتے بھی نہیں آ رہی ہوتی محسوس ہوتی ہے تھکن ہوتی ہے۔ کافیا میں بالکل نیند کا احساس نہیں ہوتا اکثر خوشی سے نیند اڑتی ہے۔ یا خیالات کی بہت زیادہ ریل پیل ہو رہی ہے۔ مگر وہ آرام سے نہیں۔ مگر ویسے انسان گھبراتا ہے کہ کیوں میں سو نہیں سکتا۔ اس میں کیمو ملا کی ایک خوراک اگر کافی کی وجہ سے ہوا ہو کیونکہ یہ ایک دوسرے کا انٹی ڈوٹ ہیں۔ اگر ایسی صورت میں آپ کو یاد آ جائے کہ آج رات میں نے کافی پی لی تھی تو ایک خوراک کیمو ملا کی آرام سے سلا دے گی۔ اور اگر کیمو ملا کا مزاج ہو تو کیمو ملا ہی چاہئے کافیا نہیں چاہئے لیکن اگر کیمو ملا جس طرح بعض ڈاکٹر دیا کرتے ہیں ملیریا وغیرہ میں کیمو ملا کی خوراک کھائی ہو تو ایسی علامت پیدا ہو تو پھر کافیا سے آرام آئے گا۔

اسی لئے انٹی ڈوٹ کا مضمون بھی سمجھ لیں۔ علامتیں کافیا کی ہوں تو کافیا ہی کام آئے گی۔ علامتیں کافیا کی ہوں ملتی جلتی مگر کیمو ملا سے پیدا ہو گئی ہوں Confusion بنا ہوا ہے بعض دفعہ آدمی اس طرح فرق نہیں کر سکتا خود ہی یا کیمو ملا کی ہیں مگر یہ یاد ہو کہ کیمو ملا کھایا تھا تو کافیا اس کی انٹی ڈوٹ ہے۔ کافی کی علامتیں کافی سے اگر پیدا ہو جائے تو کافیا انٹی ڈوٹ نہیں ہے کیمو ملا کھائیں گے تو آرام آئے گا۔ اس کے علاوہ نکس وامیکا بھی ہے اس سے بھی آرام ملتا ہے۔ تو ان تینوں میں آپس میں مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔

بچوں میں ڈائیریا عموماً بعض دفعہ یوں لگتا ہے جیسے کٹا ہوا گھاس ہو۔ اور سبز رنگ بھی پایا جاتا ہے۔

**بچے کی پیدائش کی دردیں** اس کی Labour Pains عجیب قسم کی ہوتی ہیں یہ بھی یاد رکھنے کے لائق بات ہے۔ جب Labour Pains ہلکی ہوں اور پورے زور سے نہ اٹھیں تو اکثر لوگوں کو پلسٹیلا کا خیال آتا ہے۔ اور بعض دفعہ پلسٹیلا فیل ہو جاتی ہے بالکل کام نہیں کرتی۔ اگر بدمزاج اور غصے سے بھڑک اٹھنے والی عورت کا مزاج ہو تو کیمو ملا ہے۔ کیمو ملا میں بھی دردیں ہلکی اور کبھی یہاں کبھی وہاں اور پورے زور سے اپنے نشانے پر نہیں پڑتیں کہ یوٹرس کا منہ کھولیں اور بچہ جننے کی بجائے Convulsion کبھی یہاں کبھی وہاں ہو جائے گی لیکن عام طور پر کیمو ملا میں درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن Labour میں نہیں ہوتا یہ اس کی عجیب علامت ہے جب Labour کے وقت جب بچہ پیدا ہونے کے آثار پیدا ہو چکے ہوں کیمو ملا میں درد زیادہ نہیں ہوتی۔ مگر Spasm بکھرے ہوئے۔ اس کا مطلب ہے کہ اعصاب میں پوری جان نہیں آئی۔ اور پلسٹیلا اس لئے نہیں دیتی کہ مریض بدمزاج ہے۔ دیں گے تو فائدہ نہیں دے گی۔ کیمو ملا کی ایک خوراک 200 کی دیکھتے دیکھتے کایا پلٹ دے گی۔ ایک اور چیز کا مجھے ابھی خیال آیا کہ بعض دفعہ پلسٹیلا کا کیس ہوتا ہے بچہ الٹا ہونے کی بجائے سیدھا ہوتا ہے۔ اور پلسٹیلا بالکل فائدہ نہیں دے رہی ہوتی بھی اکثر دیتی ہے مگر کئی دفعہ نہیں دیتی اس میں اگر کوئی ڈاکٹر غور کرے کہ یہ تو نہیں کہ کیمو ملا کے مزاج کی عورت ہو اور اس میں بچے کی پوزیشن میں پلسٹیلا والی علامتیں ہوں تو اگر Labour میں پائی جائیں تو وہاں بھی بعید نہیں کہ پائی جائیں ایسی صورت میں جو احمدی ڈاکٹر یا دوسرے غیر از جماعت ڈاکٹر بھی اب تو سننے لگ گئے ہیں جو سن رہے ہوں ان کو چاہئے کہ تجربہ کر کے بتائیں اگر فائدہ ہو تو بتائیں نہ بھی ہو تو بھی بتائیں کہ مزاج کیمو ملا کا تھا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ میرا خیال ہے اگر مزاج ہے تو ہو گا صرف ابھی تک جو میرا مسئلہ حل نہیں ہوا وہ ہے کینسر کی کامیاب دوا نہیں ملی۔ اس لئے ایسے ہومیو پیتھ احمدی ڈاکٹر جو گپ مارنے کے عادی نہ ہوں مطلب خوش فہم نہ ہوں بعض لوگوں کو بڑی خوش فہمی ہوتی ہے۔ ایک ہی خوراک دو سب کچھ ٹھیک ہو جائے اکثر ایسا نہیں ہوتا۔ اور لمبے تجربے کی ضرورت پڑتی ہے۔

**ایڈز** الفضل نے لکھ دیا تھا سلیشیا کا میں نے کہا تجربے ابھی کر رہا ہوں آپ نے خوامخواہ لکھ دیا کہ ایک خوراک دی اور سب کچھ ٹھیک ابھی میں نے تجربے کروائے ہیں تو مختلف چیزیں سامنے آئی ہیں بعض مریضوں میں ایک یا دو خوراکیں ایڈز میں موثر ہوئیں۔ کئی مریضوں میں اس نے کوئی کام نہیں کیا ایک دفعہ دی دو دفعہ دی تین دفعہ دی اور پھر میں نے ان کو کہا کہ سلفر ایک لاکھ میں دے کر دیکھیں۔ اور سلفر کی ایک رپورٹ تو انگلینڈ سے ملی ہے وہ جب ایک لاکھ میں دی ہے تو اس کو فرق پڑ گیا۔ پھر سلیشیا دی پھر ٹھیک ہو گیا۔ پھر جہاں سلفر نے کام نہیں کیا وہاں میں نے سفلینم (Syphilinum) ٹرائی کی سفلس سے جو دوا بنتی ہے ایک لاکھ کی اس کی ایک وجہ ہے۔ ایڈز کے دوران 'ایڈز کی وبا جہاں پھوٹی ہے امریکہ وغیرہ میں نمایاں طور پر پائی گئی ہے۔ وہاں انہوں نے یہ حیرت انگیز بات دریافت کی ہے باوجود اس کے کہ پچھلے ایک سو سال میں بالکل سفلس کو فنا کر دیا گیا تھا اس کا کوئی نام نہیں رہا تھا ایسے مریض جن کو ایڈز کا حملہ ہوا تھا ان کو ساتھ سفلس کا حملہ بھی ہو گیا۔ اور کہتے ہیں وہ جراثیم تو کہیں سے نہیں آئے لیکن پوری سفلس کی علامتیں پائی جا رہی ہیں۔ اور حیران ہیں کوئی ایک نظریہ پیش کر رہا ہے کوئی دوسرا دراصل سفلس بھی انہیں جراثیم کی ایک سزا تھی جو قدرت نے دی تھی اور ہومیو پیتھی میں یہ ہے کہ دب جاتی ہے مٹتی نہیں

## ایک اچھی بات

ہر بیماری کی دوا ہے۔ پس اگر بیماری کی صحیح دوا مل جائے تو اللہ تعالیٰ کے اذن سے وہ اچھا ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ بعض دفعہ ہڈیوں میں چلی جاتی ہے بعض دفعہ دماغ میں چلی جاتی ہے۔ اب پتہ چلا ہے کہ زندگی کے دفاعی ذرات میں بھی جا کے چھپ جاتی ہے۔ تو جب ایڈز ان کو بیمار کرتی ہے تو وہ بھی ساتھ ابھر آتی ہے۔

یہ ایسا معمہ ان کے سامنے ہے جو ان کے لئے ناقابل حل ہے ابھی تک لیکن ہومیو پیتھی میں حل موجود ہے ابھی تک یعنی نظریاتی حل موجود ہے اس نظریے پر میں نے سفلینم دی۔ ایک ماں اور بچے کا کیس تھا ماں کو سلیشیا سے بالکل آرام آگیا اس کو میڈیکل ٹیسٹوں کے بعد ڈاکٹروں نے کہا ان کو کوئی ایڈز کا سوال نہیں رہا۔

بچے کو کوئی فرق نہیں پڑا بہت ہی خوفناک حالت اور جگر بھی بڑھ گیا تلی بھی بڑھ گئی ناقابل برداشت شکل تھی اس کی اور اس کو جب میں نے سفلینم دی سلیشیا سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا اگلی دفعہ آیا تو اس کی کایا پلٹ گئی تھی اس نے کھانا شروع کر دیا مانگنا شروع کر دیا ادھر ادھر دوڑنے لگا اور اب اس کی دوبارہ رپورٹ آئی ہے مگر ہفتہ دس دن کی بات میں بتا رہا ہوں۔ ان دواؤں میں جلد بازی میں بڑے دعوی کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ دنیا کو بھی نقصان پہنچائیں گے آپ کو بھی نقصان ہوگا۔ اور دعوؤں سے آپ قدرت کو بدلا نہیں سکتے۔ اور بیماریوں پر ایسا کنٹرول خدا نے کسی کو نہیں بخشا کہ وہ گویا (اللہ پناہ دے) قادر مطلق کی طرح ایک ڈوز دی اور چھٹی۔ اتنی بڑی سزا ہے ایڈز کی کہ اس کے لئے ایسا فارمولا نہیں ہو سکتا کہ جو قاعدہ کلیہ بن جائے لیکن شفا بھی اللہ ہی نے رکھی ہے اس لئے اس کی تلاش ضروری ہے۔ اور ہومیو پیتھی میں مجھے تجربہ ہوا ہے کہ شفا کے امکانات زیادہ ہیں۔ ایسے واضح امکانات جن میں ان کے اپنے ہسپتال اس کی انسٹیٹیوٹ جس میں یہ سپیشلائز کرتے ہیں ان کی تحریری گواہیاں ہیں کہ یہ مریض Active ایڈز کا مریض تھا اب اس کا کوئی نشان نہیں رہا۔ کیمو ملا کے متعلق بھی تجربہ کریں اور کینسر کے متعلق بھی لیکن اس میں بھی جہاں ایڈوانس ممالک میں اپریشن کی سہولت ہے وہاں تو چیرا دے کے بچہ نکال لیں گے لیکن غریب ملکوں میں بہت عورتیں مرتی ہیں اس تکلیف سے کیونکہ جو پیٹھ نیچے ہو تو پھر بھی کوئی بچنے کے امکان ہوتے ہیں۔ لیکن اگر ٹرانسورس بچہ ہو یعنی سائیڈ پہ لیٹا ہوا تو ایسی عورت اگر اس کا اپریشن وقت پر نہ ہو تو اس کا بچنا محال سمجھا جاتا ہے بڑی تکلیف سے اور دکھ سے اور خطرناک Bleeding سے مرتی ہے

اس لئے اس پر ضرور نظر رکھنی چاہئے۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے غریب ملکوں میں بہت ہی ضرورت ہے اس کی۔ کیمو ملا بھی چونکہ ان چیزوں پر اثر رکھتا ہے اس کو بھی ٹرائی کر کے دیکھیں۔

**چیلڈونیم** چیلڈونیم کا میں نے آپ کو پڑھایا تھا جگر کے لئے دائیں پھیپھڑے کے لئے اور پیچھے درد اگر مثانے میں جائے لائیکو پوڈیم سے ملتی جلتی ہے۔ یہ وہاں ایک سپاٹ کے اوپر آ کر ٹھہر جاتی ہے۔ لیکن چیلڈونیم پتے کی بھی چوٹی کی دوا ہے جگر کی بھی ہے اور کھانسی کے لئے جو بعض ضدی کھانسیاں ہوں جو بار بار Spasm کرتی ہوں ان میں بھی چیلیڈونیم بہت اچھی دوا ہے۔ بعض دوائیں جو ملتی جلتی کام نہ کرتی ہوں اس وقت انسان کو ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مارنے پڑتے ہیں۔

ان میں چیلڈونیم پر بھی ہاتھ مار کے دیکھیں بعض صورتوں میں تو بہت ہی نمایاں فائدہ دیتی ہے۔ اور دائیں پھیپھڑے کا نمونیہ اس میں چوٹی کی دوا ہے دایاں اس میں نمایاں ہے پھیپھڑا بھی دایاں ہے۔ یرقان کا تو پتہ ہی ہے آپ کو اور اس میں جو Craving کی خواہش ہے ہاٹ ڈرنک کو بہت جی چاہتا ہے۔

اس میں خواہش ہے کھانے کے لئے' گال سٹون کالک Gall Stone colic کا تو میں نے کئی دفعہ تجربہ کیا ہے۔ چیلیڈونیم کی اگر کچھ علامتیں نظر آجائیں گال سٹون میں تو کئی علامتیں ہوتی ہیں وہاں غیر معمولی فائدہ دیتی ہے۔ بہت جلد درد کو ختم کر دے گی اور کچھ دیر کے بعد سٹون نکلنے شروع ہو جائیں گی وہ دورہ ختم ہو جاتا ہے اور سٹون باہر آجاتے ہیں۔

**سکیوٹا کی خاص علامتیں** مرکز سے تکلیفیں باہر کی طرف اور نروز پر ذرا سا دباؤ پڑے تو تشنج ہو جاتا ہے۔

اور کوکس کیکٹائی میں یہ علامت ہے کہ ذرا سا دباؤ پڑے تو تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ کوکس کے مریض کے لمبے لمبے دھاگے ہوتے ہیں۔ سکیوٹا میں بھی شائد یہ علامت ہو۔ لیکن کوکس میں بھی ہے سکیوٹا کی خاص علامت تشنج میں پیچھے کی طرف مڑنا اور تشنج کا مرکز سے شروع ہو کر کناروں کی طرف جانا اوپر سے نیچے کی طرف اترنا دماغ میں جب تشنجی علامتیں پائی جائیں تو اوپر سے ٹانگوں میں جا کے تشنج ہو جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ اس میں ایک بیماری پائی جاتی ہے جو Catalepsy پائی جاتی ہے اس میں انسان یادداشت ہمیشہ کے لئے نہیں بھولتا۔ مگر کچھ دیر کے لئے لگتا ہے اس کو کوئی پہچان نہیں ہے۔ جب اس کو توجہ سے ہوشیار کر کے پوچھیں گے تو باتیں ٹھیک کرتا ہے۔ یادداشت مستقل نہیں گئی ہوتی اس میں بھی یہ جو علامت ہے نچلے حصوں میں کمزوریاں اور تشنج اور بعض دفعہ ایسے مریضوں پر بھی خیال آتا ہے اس کو ٹرائی کرنے کے لئے جو سنٹرل نروس سسٹم کی وجہ سے ٹانگوں وغیرہ کی طاقت سے محروم ہو گئے ہوں۔ کوکس کی علامت یہ ہے کہ گلے کو اگر چھیڑا بھی جائے تو تشنج ہو جائے گا یہ علامت سکیوٹا کی علامت ہے۔ سکیوٹا کا یہ تو عام ہے کہ جسم میں جہاں بھی پریشر ہو اس سے Convulsion پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ گلے کے لئے خاص نہیں ہے بلکہ اس سے تمام جسم میں دباؤ سے پریشر پیدا ہوتا ہے۔ سر یا گلے سے پھر نیچے کی طرف حرکت کرتے ہیں۔ سکیوٹا بہت مفید دوا ہے اس کی باتیں یاد رکھنی چاہئے۔ سکیوٹا کی ایک ایسی علامت ہے جو بائی پیریکم اور لیڈم کی یاد کراتی ہے بائی پیریکم اور لیڈم باریک نروز کی (Injury) سے (Spasm) پیدا کرتی ہے۔ اور اس کے نتیجے میں اکثر ٹیٹنس میں بہت مفید ہے۔ خاص طور پر اگر ناخنوں کے اندر کوئی پھانس چلی جائے یا کسی جگہ کوئی ہاتھ ہلا رہا ہو اور لکڑی کا ٹکڑا اندر چلا گیا۔

ایسی صورتوں میں بہت بے چین کرنے والی درد ہوتی ہے۔ درد سے زیادہ بے چینی ہے جو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ ذرا سا الٹا ہاتھ لگے تو بہت تکلیف۔ سیدھا لگے تو بھی۔ بے چینی تو بہرحال رہتی ہے۔ اس میں سکیوٹا بھی چوٹی کی دوا ہے۔ بائی پیریکم لیڈم اور سکیوٹا جب ہلاؤ پوچھو تو جواب صحیح دیتا ہے۔ لیکن پھر جلدی بھول جاتا ہے۔ یہ جو علامت ہے اس کی وجہ سے میں کہہ رہا ہوں کہ جو سنٹرل نروس سسٹم ہے اس کی خرابی سے بھی ہو جاتا ہے۔ مگر خاص طور پر آرٹیریو سکروسس میں یہ علامت پائی جاتی ہے۔ یہ جو بیان کی جا رہی ہے۔ اگر رگیں سخت ہو جائیں اور خون کی نالیوں میں جو دماغ کی طرف جائیں خصوصاً وہاں تنگی شروع ہو جائے ایک بیماری ہوتی ہے۔

Progressive arterio secrosis

اس سے پرانی یادداشت بالکل ٹھیک رہتی ہے دماغ ٹھیک رہتا ہے Intelligence (ذہانت) ٹھیک رہتی ہے۔ لیکن جو فوری یادداشت ہے اس کو رجسٹر کرنے کی طاقت ختم ہوتی چلی جاتی ہے۔ جس طرح کمپیوٹر میں دو طرح کی ڈسکس ہیں۔ ایک ہوتی ہے عارضی ڈسک جس پر Information آئے اور پھر اس کے بعد واش آوٹ (Wash Out) کر دیتے ہیں۔ مستقل وہاں نہیں رہتی ایک ہے جو مستقل fix کر دیتی ہے۔ اور وہ لمبے ریکارڈ کے لئے رکھی جاتی ہے۔ اللہ تعالی نے انسان کو دونوں قسم کی (Memorries) دی ہوئی ہیں۔ بچپن سے لے کر آخر تک وہ باتیں جو دماغ اس وقت فیصلہ کرتا ہے کہ یہ رہنی چاہئیں یا نفسیاتی دباؤ اتنا ہوا ہے دماغ فیصلہ کرے نہ کرے وہ از خود فیصلہ کرتا ہے کہ یہ مستقل رہنی چاہئے وہ نقش ہو جاتی ہیں اس کو پھر مٹا نہیں سکتے۔ اور اس کی اپنی سورس کیپیسیٹی ہے۔ مثلاً لڑائی ہے کوئی ہنگامہ ہوا اب چھوٹا بچہ جو دودھ پیتا ہے اس کو کچھ بھی یاد نہیں مگر ایک لمحہ یاد ہے کہ ایک دم شور پڑا تھا۔ وہاں بالارادہ نہیں بلکہ دماغ کے جو حصے ہیں انہوں نے فیصلہ دیا تھا اس طرح کی یادداشت اس طرح کے مریضوں کی بالکل ٹھیک رہتی ہے۔ کیونکہ ان کو جہاں مستقل یادداشت نقش ہے۔ وہاں خون کی سپلائی کو ہمیشہ مضبوط رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خون کی سپلائی ہلکی بھی ہوگی تو وہ یادداشت کا حصہ رہے گا۔ سوائے اس کے کہ بند ہو جائے آرٹیریو ویروسس میں خون کی سپلائی بند نہیں ہوتی بلکہ کم ہو جاتی ہے۔ اس سے جو فوری یادداشت ہے وہ متاثر ہوتی ہے اس میں طاقت نہیں ہوتی کہ اس کو جلدی سے جگائیں اور پھر بھول جائیں ہوتا یہ ہے کہ یادداشت تو آٹومیٹک ہے کھانا کھا رہے ہیں تو وہ تو یاد ہے کہ کھانا کھا رہے ہیں۔ اور ہٹتے بھی یاد رہے گا لیکن پانچ منٹ کے بعد مریض کہے گا کہ آج مجھے کھانا نہیں کھلایا کیا بات ہے اور عبادت شروع ہو گئی پھر ہوتی جا رہی ہے۔ عبادت پڑھی تھوڑی دیر کے بعد پھر نیت باندھلی اگر نیک مریض ہیں تو عبادت پڑھتے چلے جاتے ہیں اور اگر بد مریض ہیں تو شراب پیتے ہیں تو شراب پیتے چلے جائیں گے۔ بھول بھول کے پھر دوبارہ پیتے جاتے ہیں۔ جو بھی شوق ہیں عجیب بات ہے کہ ان کی حس بھی ساتھ مٹتی ہے۔ ورنہ پیٹ تو بھرا ہے مریض یہ تو کہے کہ میں نے کھانا نہیں کھانا۔ پیٹ بھرے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ حس مدھم سی پڑ جاتی ہے۔ وقت کے لحاظ سے وہ فیصلہ کرتا ہے کہ میرا وقت ہو گیا کھانے کا لاؤ۔ کہتے ہیں ابھی کھلایا ہے تمہیں کہتے ہیں نہیں میں نے تو نہیں کھایا یہ سکیوٹا ویروسا میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس لئے زیادہ اہمیت دینی چاہئے بہ نسبت وقتی تشنجات کے۔ ٹیٹنس جو چوٹوں سے ڈنگ لگتا ہے یا پوروں کی درد یا پھانس کا احساس۔ اس میں بہت اچھی ہے اور Cataliptic علامتوں میں اس کی کچھ علامتیں نیٹرم میور میں بھی پائی جاتی ہیں نکس موسکیٹا میں بھی یہ علامتیں پائی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ ایسا مریض زیادہ آگے بڑھ جائے تو کھانے کے قابل چیزوں اور نہ کھانے کے قابل چیزوں میں فرق مٹ جاتا ہے۔ اس لئے کوئلہ اگر پاس پڑا ہوگا تو کوئلہ اٹھا کے کھا لے گا اور کھانے کی اچھی چیز بھی ہوگی وہ بھی ساتھ کھا لے گا۔ اس میں اور کلکیریا کارب میں یہ فرق ہے۔ کلکیریا کارب میں اور بعض دوسری دواؤں میں ایسی چیزیں کھانے کی حس پیدا ہو جاتی ہے جو اچھی نہیں ہیں۔ صحت کے لئے مضر ہیں۔ اپنے ذائقے میں گندی ہیں۔ مثلاً کاغذ مٹی گتے پنسل لیکن ان میں فرق یہ ہے کہ اس کا مریض بغیر کسی فرق کے اچھی چیز بھی کھا لیتا ہے بری بھی کھا لیتا ہے۔ لیکن جو مریض کلکیریا ٹائپ کے ہیں وہ صرف غلط چیزیں کھاتے ہیں۔ بچوں کا داؤ لگے تو چھین کے بھاگ جاتے ہیں اور گملے میں سے کھودنا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے کئی بچے میں نے دیکھے ہیں واقعتاً ان سے گملے بھی بچا کے رکھنے پڑتے ہیں۔ اور کاغذ کے تو دشمن ہوتے ہیں۔ پھاڑا اور فوراً کھا لیا۔ کاغذ کا سوچیں کتنا بے ہودہ ہوتا ہے کس کس قسم کا گند ہوتا ہے اس کے اندر۔ کاغذ کھاتے ہوئے موجیں لے رہے ہوتے ہیں۔ چونا گھاس مٹی ہر بکواس جو ہاتھ آئے کھا جاتے ہیں اور کھانا دو تو پڑے دیکھتے ہیں کہیں کھانہ جائیں میں یہ مریض ہیں کلکیریا ٹائپ کے۔ بچہ ہے اس کو پتہ ہی نہیں مزا ہوتا کیا ہے۔ یہ بھی کھا لیا وہ بھی کھا لیا۔

اس میں ایک اور چیز ہے سکیوٹا اور ویروسا کا بچہ ڈرا ہوا ہوتا ہے لیکن اپنے ڈر کی وجہ نہیں بیان کر سکتا۔ نہ کوئی خواب بتاتا ہے نہ کوئی جن بھوت ڈرا ہوا رہتا ہے کانپنے لگ جائے گا اور اس میں Horror پایا جاتا ہے۔ عام خوف نہیں بعض بچے نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہی ڈر جاتے ہیں۔ یہ جو Horror ہے یہ کسی واقعہ کی یاد میں نہیں ہوتا مثلاً ہمارے بعض بچے تھے بوسنین ان کو بھی Horror تھا۔ ان کو اس دوا کی ضرورت نہیں تھی ان کو اور دوا کام آئی۔ کیونکہ ان کا خوف بغیر کسی وجہ کے تھا معلوم ہے کہ ان کے پیچھے کوئی وحشت و بربریت کا واقعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں ہوا پھر بھی (Terrified) ہیں ان میں سیکیوٹا ویروسا بہت موثر ہے یعنی خاص علامتوں میں کام کرتی ہے۔ اور اس کی ایک پہچان یہ ہوتی ہے کہ Convulsion شروع ہو جاتی ہے۔ وہ جو واقعتاً خوفناک واقعہ کے نتیجہ میں خوف بیٹھتا ہے بچوں کے دل میں اس سے (Convulsion) نہیں ہوتی وہ بلکہ اپنی ذات میں سکڑ جاتے ہیں۔ گہرا فکر پیدا ہو جاتا ہے۔ زندگی میں دلچسپی نہیں چمٹ جائیں گے ماں باپ سے اور تشنجات کی کیفیت نہیں ہوتی یہ تشنج جو ہے یہ اس کو الگ کرتا ہے۔

اور اس میں یہ عجیب بات بھی ہے میں نے آپ کو بتائی بھی تھی غصے والا مریض نہیں ہے مگر غم والا ہے سیکیوٹا کا مریض غمناک ہوتا ہے اس لئے جب اس کا دورہ ختم ہو تو گہرا صدمہ محسوس کر رہا ہوتا ہے یہ نہیں پتہ کیوں غمگین ہوں لیکن اس میں غم زیادہ پایا جاتا ہے غصہ نہیں پایا جاتا۔ فکر Anxiety بھی ہے کوئی غم بھی ہے۔ کوئی فکر لاحق ہوئی ہے کوئی کیمو ملا تو اپنے غصے میں حیرت انگیز ہے۔ آتشی مادہ پایا جاتا ہے۔

**کوکس** Catarrah کی علامات میں جہاں میوکس دھاگے دار اور چمٹنے والی ہو یہ کوکس کا تقاضہ کرتا ہے۔ یہ علامت ایک اور چیز میں بھی ملتی ہے دھاگے دار میوکس میں۔ یہ کالی بائیکرم میں بھی ہے۔ کیمو ملا میں کبھی آپ کو یہ یاد رکھنے کی ضرورت نہیں کہ غصیلا مزاج ہے۔ پلسٹیلا میں آپ کو یاد رکھنے کی ضرورت نہیں کہ نرم مزاج ہے۔ یعنی ہر ہومیو پیتھ نے ان کو اتنا نمایاں کر کے دکھایا ہے کہ آپ بھول نہیں سکتے۔ لیکن وہ جو جی چاہتا ہے کہ ہاں یہ ٹھیک ہے مگر وہ از خود آپ کو یاد نہیں ہوں گی۔ اس کے لئے بار بار وہاں جانا پڑتا ہے دس دفعہ بھی واپس جانا پڑے تو اس کو سوچیں کہ ہاں یہ علامت وہاں تھی۔ پھر اس کے بعد مستقل آرام گویا فلاپی ڈسک پہ چڑھ جاتا ہے سلسلہ پھر آپ کو خدانخواستہ بڑی عمر میں کچھ ہو نہ جائے پھر بھی یاد رہے گا۔

(Whooping cough) میں بھی کام آتا ہے کیونکہ اس میں (Spasm) پائے جاتے ہیں کوکس کی تکلیفیں سردی سے بہت بڑھتی ہیں۔ سردی سے تکلیفیں ہوتی ہیں مگر گرم کمرے میں جانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ پلسٹیلا کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن پلسٹیلا کے مریض کا گرمی سے بڑھنا ایک مستقل حصہ ہے۔ اس میں یہ عارضی اتفاقی علامت پائی جاتی ہے۔ نزلے ہوں گے تو گرمی سے نہیں ہوں گے سردی سے ہی ہوں گے۔ لیکن گرم کمروں کا جو ماحول ہے وہ تکلیفوں کو بڑھا دیتا ہے۔ فاسفورس میں بھی یہ گرم سرد کا تضاد ہے۔

دو جگہیں ہیں جہاں گرمی ناموافق ہے۔ آپ کو تو خوب یاد ہو جانا چاہئے معدے میں اور سر میں بعض دفعہ الٹی آ جاتی ہے میوکس نکالتے نکالتے دموی کھانسیوں اور دل کی تکلیفوں سے دموی مریض جتنا اوپر چڑھتا جاتا ہے اس کا سانس بہت زیادہ اکھڑتا ہے۔

دل کے مریض کے لئے چڑھائی مصیبت ہے۔ اس کا مریض بھی لگتا یوں ہے چڑھنے سے تنگی ہے مگر وہ جو پھنسی ہوئی میوکس ہے۔ وہ نکال دے تو باقی چڑھائی آسان ہو جائے گی اس کا مطلب ہے براہ راست نہ دمہ تھا نہ دل کی تکلیف تھی۔ بلکہ میوکس نے کہیں پھنس کر سانس کو چھوٹا کر دیا۔ ایک دفعہ الٹی کر دے میوکس نکال دے پھر ہلکے قدموں سے چڑھائی کر سکتا ہے۔ اور یہی پلسٹیلا والی علامت ہے۔

Worse at night when become warm in bed

یہ سلفر کی بھی علامت ہے۔ یہ تضاد یاد رکھیں کہ سردی سے مرض آتا ہے۔ مرض گرمیوں میں نہیں پیدا ہوتا سردی سے گرمی میں جانے سے پیدا نہیں ہوتا مرض کا آغاز ٹھنڈ سے ہوتا ہے۔ اور جب Exposure ہو گا بیمار ہو گا۔ لیکن جب کھانسی لگ جائے ایک دفعہ تو پھر بہت تیز ٹھنڈ نہیں بلکہ ٹھنڈی ہوا ہلکی ٹھنڈ پسندیدہ ہے اگر لحاف اتار کے بچہ لیٹ گیا ہے اور کمرہ مناسب ٹھنڈا ہے تو اس کو کھانسی نہیں ہو گی۔ جب لحاف لیا کھانسی شروع ہو گئی Dry Ness بہت ہے اس میں ایک اور احساس ہے اس میں جو ہیپر سلف کی یاد دلاتا ہے۔ ہیپر سلف میں گلے کے اندر کسی چیز کے پھنسنے کا احساس ہوتا ہے۔ اور بسا اوقات یہی علامت ہیپر سلف کا نشان بن جاتا ہے۔ اس میں بھی یہ علامت ہے کہ جیسے گلے کے اندر کوئی بال اٹکا ہوا ہے عملاً وہاں میوکس نہیں ہوتی۔ صرف ایک احساس سا ہے۔ ہو سکتا ہے ایک لمبی دیر وہاں کچھ پڑا رہا ہو۔ وہ اکھڑ بھی گیا ہو تو پیچھے ایک احساس رہ جاتا ہے۔ اس لئے Burning کا بھی لکھا ہوا ہے کہ جب اس کا مریض ناک سنکتا ہے تو بلغم نکل جائے تو پھر Burning کا احساس ہوتا ہے۔ کیونکہ اسے سنک کے اس کی سطح کو زخمی کیا ہوا تھا۔ گردوں پر ٹھنڈ کا حملہ۔ اس کا جو ٹھنڈ کا حملہ ہے وہ بعض دفعہ گردوں کو چن لیتا ہے۔ انتڑیوں کو چن لیتا ہے۔ اس وقت جو حملہ کرتا ہے۔ اس سے پھر گردوں کی میوکس ممبرین کو زخمی کرتا ہے۔ خون بھی رستا ہے۔ Albumenaria بھی ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب اس کی نزلاتی جھلیاں بار بار بیمار ہوں تو خطرہ ہوتا ہے کہ Albumenaria بھی ہو جائے گا۔ یعنی Colic ہوتا ہے۔ خون جو رستا ہے اس میں Clots بھی نکلتے ہیں۔ یہ بات بھی جو میں نے آپ کو خاص بتائی تھی۔ عام پتلا خون نہیں بلکہ وہی مزاج جو نزلے کا ہے وہ خون کا بھی بن جاتا ہے اس کا جو Clot ہے اس کو ہاتھ لگا کے کھولیں تو لمبے دھاگے نکلنے شروع ہو جائیں گے جس طرح اون کا گولا کھولیں تو کھلتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح وہ کھل جاتا ہے۔ مینرز میں جو خرابی ہوتی ہے اس کی بھی یہی علامت ہے۔

**کاکولس انڈیکس** یہ بھی بہت زبردست دوا ہے۔ عام طور پر چکروں کے لئے یاد ہے حرکت سے چکر۔ لیکن اس کی زیادہ گہری علامت کا تعلق فالجی بیماریوں سے ہے۔ اور میں نے آپ کو بتایا تھا کہ غالباً کان میں وہی فالجی اثر ہے جو چکر پیدا کرتا ہے۔ نروز کا پیغام ذرا سست ہوتا ہے یعنی یہاں کچھ چبھویا ہے تو ذرا وقفہ پڑ جاتا ہے چبھن اور درد کے احساس میں اور یہی چیز بڑھ کر نروز کے فالج میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور اس کا سب سے زیادہ خطرناک فالج Lower limbs میں پایا جاتا ہے۔ دونوں ٹانگیں ایک دم ماؤف ہو جاتی ہیں اور کوئی اور دوا فائدہ نہ دے تو اگر کاکولس کی علامتیں پہلے سے معلوم ہوں کہ مریض میں پائی جاتی تھیں ایک اونچی طاقت کی ڈوز چند مہینوں میں جان دوبارہ واپس کر دے گی۔ یعنی ٹانگوں میں دوبارہ جان لے آتا ہے۔ اس لئے کاکولس کو صرف چکروں کے لئے نہ رکھیں چکر کا مزاج اسی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ اس میں فالجی اثر آ جاتا ہے۔ اور فالجی اثرات جو تدریجاً بڑھتے ہیں سب سے پہلی علامت یہی ہے کہ ٹچ کا احساس ذرا دیر سے ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے سر کو حرکت دی ہے۔ تو کان کی جو رگیں ہیں اعصابی رگیں انہوں نے پیغام پہنچایا لیکن ذرا دیر میں اس وقت تک آپ یوں ہو چکے ہوئے ہیں آپ کو یوں لگے گا جیسے کان کہہ رہا ہو کہ میں ایک طرف ہوں یا مڑ رہا ہوں تو ایک دو دفعہ اس طرح ہو تو یہ مریض Panic ہو جاتا ہے۔ اسی لئے جب کار میں بیٹھے ہوں پہاڑوں پر مڑ رہے ہوں ایسا مریض برداشت نہیں کر سکتا پھر اس کو قے شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر اس کا مزاج متلی کا نہیں ہے۔ بعض دفعہ متلی ہونے کے بعد پھر قے آتی ہے اور بعضوں کی دل کچا ہونے کی عادت ہوتی ہے۔ ان کو اگر پہاڑوں پر چکر آئیں تو کاکولس نہیں ہے۔ کاکولس کی علامت جو میں نے کھولی ہے عام طور پر بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔ ہلکے سے چکر آنے سے فالجی علامات پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کی جو دردیں ہیں ان کو بھی شور سے نقصان پہنچتا ہے اور بیلاڈونا کی دردوں کو بھی شور سے نقصان پہنچتا ہے۔ لیکن دونوں میں ایک فرق ہے۔ بیلاڈونا میں کسی ایک جگہ جہاں درد کا گچھا ہے۔ جہاں نمایاں طور پر درد نے حملہ کیا ہوا ہے۔ وہاں پر خون بھی ہو گا گرم بھی ہو گا دھڑکن بھی بہت ہو گی۔ جب بھی شور

باقی صفحہ 6 پر

○

خالی ہاتھ آیا ہے تیرے در پر ایک سوالی
تجھ بِن کون کرے گا اس کی عزّت کی رکھوالی

تیری جانب دیکھ رہے ہیں بادل دھوپ اور چھاؤں
کوہ و دمن کے پات اور ڈال اور وادی کی ہریالی

جو دیتا ہے تُو دیتا ہے، جو روکے تُو روکے
پھولتے پھلتے باغوں کا ہے تُو پانی، تُو مالی

دیکھنے والو آنکھیں کھول کے دیکھو اور شرماؤ
قریہ قریہ گلی گلی اور گھر گھر ہے بدحالی

بات تو جب ہے اپنے ذہنوں سے کچھ بات تراشیں
لیکن اکثر اوروں کی کرتے ہیں لوگ جگالی

وہ بولے اور ان کی باتیں سمجھ نہ پائے لوگ
میں نے چپ رہ کر سمجھانے کی اک راہ نکالی

میں ہارا تم جیت گئے ہو اور نسیم کہوں کیا
میری بات نہ مانی تم نے اور اپنی منوا لی

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# دھوئیں کی مصیبت

انڈونیشیا کے جنگلوں میں کئی ہفتے سے جو آگ لگی ہوئی ہے اس کے دھوئیں نے ہمسایہ ممالک کو بھی لپیٹ میں لے لیا ہے ملائشیا کے صوبے ساراوک میں انڈونیشیا سے آنے والے دھوئیں کے بادل اور زیادہ گہرے ہو گئے ہیں اور منگل کے روز دھوئیں کی وجہ سے چند فٹ کے فاصلے پر بھی دیکھنا مشکل ہو گیا۔ دھوئیں کی وجہ سے ہوا کی آلودگی کا انڈیکس صبح کو نئے ریکارڈ 839 پر پہنچ گیا لیکن شام تک کم ہو کر 781 ہو گیا۔ یاد رہے کہ 500 کا درجہ بھی انسانی صحت کے لئے سخت خطرناک سمجھا جاتا ہے۔ کاروبار زندگی جمعہ کے روز سے ہی بند ہے۔ اور لوگ باہر نکلتے وقت ماسک پہننے پر مجبور ہیں۔ اور ساراوک کا دارالحکومت کوچنگ ایک آسیب زدہ شہر لگتا ہے۔ اس انڈیکس کے متعلق اس طرح اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ 200 سے 300 تک کے درجہ میں ایک دن رہنے سے جو نقصان ہو گا وہ بیس سگریٹ پینے کی صورت میں جو نقصان ہوتا ہے اس کے برابر ہو گا۔ ساراوک کے علاوہ بقیہ ملائشیا میں بھی حالات بہت خراب ہیں۔ اور ہوا بے حد مسموم ہو گئی ہے۔ ملائشیا کے علاوہ برونائی اور سنگاپور بھی اسی مصیبت میں مبتلا ہیں۔ اور انڈونیشیا جہاں سے یہ دھوئیں کے بادل شروع ہوئے وہاں تو فضا مسلسل اس دھوئیں کی لپیٹ میں ہے اور ہر ممکن کوشش کے باوجود ابھی تک آگ پر قابو نہیں پایا جاسکا۔

کہا جاتا ہے کہ یہ آگ جنگلوں کو زراعت کے لئے زمین مہیا کرنے کے لئے لگائی گئی تھی۔ جو کہ بعد میں بے قابو ہو گئی۔ اس سے انڈونیشیا اور ملائشیا کے بے شمار لوگ آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اور اس کے علاوہ سانس کی نالیوں کی بیماری بھی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ صرف ساراوک میں پانچ ہزار لوگ ان بیماریوں کی وجہ سے ہسپتالوں میں داخل ہو چکے ہیں۔ انڈونیشیا میں دو کروڑ افراد آنکھوں، جلد اور سانس کے سسٹم کی بیماریوں سے بیمار ہو چکے ہیں۔ لیکن آگ پر ابھی قابو نہیں پایا جاسکا۔

انڈونیشیا کی حکومت کے ترجمان نے کہا ہے کہ دھوئیں کا یہ طوفان شائد اس سال کے آخیر تک اسی طرح چلتا رہے۔ کوچنگ کی ایر پورٹ بند کی جا چکی ہے۔ برونائی میں بھی پروازیں بہت کم تعداد میں ہو رہی ہیں اور فلپائن کے جنوبی حصے میں بھی ہوائی پروازیں متاثر ہو رہی ہیں اسی طرح انڈونیشیا کے صوبے اریان جایا جو کہ نیوگنی میں انڈونیشیا کا حصہ ہے وہاں لوگوں کی مدد کے لئے بھی پروازیں نہیں اتر سکیں۔ اس علاقے کے کم از کم 256 لوگ بھوک اور ہیضہ سے مر چکے ہیں۔

انڈونیشیا کے صدر نے ہمسایہ ممالک سے اس مصیبت کے لئے معافی مانگی ہے۔

ooo

## ترک ایران تعلقات

اس سال فروری میں ترکی میں ایران کے سفیر کے اس بیان پر کہ سیکولر ترکی میں اسلامی شریعت نافذ کی جانی چاہئے دونوں ملکوں نے اپنے اپنے سفیر واپس بلا لئے۔ حالانکہ ایرانی سفیر نے اس بیان کی تردید کی لیکن یہ جھگڑا نبٹایا نہ جاسکا۔

لیکن اب دونوں ممالک نے پھر سے تعلقات کو استوار کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ کمال فرازی اور ترکی کے وزیر خارجہ میں اقوام متحدہ کے اجلاس کے موقعہ پر ملاقات میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ ایران اور ترکی کے وزرائے خارجہ نے اس بات پر بھی رضامندی ظاہر کی کہ دونوں ممالک میں تعاون کو بڑھایا جائے۔ ترکی کے وزیر خارجہ اسماعیل جم نے کہا کہ ترکی اس بات میں انتہائی طور پر سنجیدہ ہے کہ ایران کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنایا جائے۔

لیکن ایران نے ترکی سے اس بات کا گلہ کیا کہ ترکی اور اسرائیل کے درمیان ملٹری تعاون کا علاقے کے سب ملکوں نے نوٹس لیا ہے اور اسی طرح ترکی اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ جو بحری مشقیں کر رہا ہے ایران ان کو بھی اچھی نظر سے نہیں دیکھ رہا۔ کیونکہ یہ مشقیں نہ صرف عرب ملکوں کے لئے ایک خطرہ ہیں بلکہ تمام علاقے کے لئے بھی۔ اسی طرح ترکی نے اسرائیل کے ساتھ ہوائی تعاون کا جو معاہدہ کیا ہے ایران نے اس پر بھی ترکی سے احتجاج کیا۔

ooo

## عرب اسرائیل تعلقات میں مزید تلخی

قاہرہ میں ایک اجلاس میں عرب لیگ کے 22 ممبر ممالک نے اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات اس وقت تک منجمد رکھنے کے لئے ووٹ دئے جب تک وہ یہودی بستیوں کو خالی نہیں کر دیتا۔ انہوں نے کہا کہ قیام امن کا عمل اس وقت سے معطل ہو چکا ہے جب سے نتن یاہو نے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا ہے۔

دریں اثنا شاہ فہد نے بھی عرب ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف متحد ہو جائیں تاکہ وہ عرب علاقوں پر غاصبانہ قبضہ ختم کرنے پر مجبور ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ عرب ممالک کے لئے کوئی بھی ایسا حل قابل قبول نہیں ہو گا جو بین الاقوامی قراردادوں کے خلاف ہو۔ ان خیالات کا اظہار شاہ فہد نے اپنی کابینہ کے ہفتہ روزہ اجلاس میں کیا۔

ooo

## زائر کا ڈکٹیٹر - موبوتو

موبوتو سیاسیکو جس نے مشرقی یورپ سے سات گنا بڑے افریقی ملک زائر پر 32 سال تک ایک مطلق العنان ڈکٹیٹر کے طور پر حکومت کی اور اپنی زندگی میں 7 ارب ڈالر سے زیادہ رقم بینک اکاؤنٹس، جائیداد، محلات اور بینک لاکرز میں رکھے گئے لعل و جواہر کی صورت میں جمع کئے۔ اور اس دولت کو حاصل کرنے کی ہوس اور لالچ میں لوگوں پر ظلم و ستم اور کرپشن کے ریکارڈ قائم کئے آخر کار جلاوطنی کی حالت میں مراکش کے ملٹری ہسپتال میں 7۔ ستمبر کو انتقال کر گیا۔

موبوتو کا اصل نام جوزف ڈیز سے موبوتو تھا جو اکتوبر 1930ء میں پیدا ہوا۔ وہ ایک غریب والدین کا بیٹا تھا۔ اس کی ماں ایک ہوٹل میں ملازمت کر کے گھر کو چلاتی تھی۔ 1949ء میں اسے نظم و ضبط کی خلاف ورزی پر سکول سے نکال دیا گیا۔ سکول کے بعد وہ فوج میں بھرتی ہو گیا اور سارجنٹ میجر بن گیا۔ 25 سال کی عمر میں اس نے فوج بھی چھوڑ دی اور بلجیئم چلا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ واپس اپنے ملک آ گیا اور دو اخباروں کا ایڈیٹر بنا۔ اس وقت زائر کانگو کہلاتا تھا اور لومبا اس کے وزیر اعظم تھے۔ جو 1960ء میں کانگو کے بلجیئم سے آزادی کے بعد وزیر اعظم بنے تھے۔

انہوں نے موبوتو کو آرمی کا چیف آف سٹاف مقرر کر دیا۔ لومبا کے دور حکومت میں ملک میں بدامنی اور فسادات پھیل گئے۔ جن کا اختتام لومبا کے قتل پر ہوا۔ موبوتو نے اس موقعہ کا فائدہ اٹھایا اور امریکہ کی مدد سے فوجی بغاوت کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ موبوتو نے موقع پرستی سے کام لیتے ہوئے کانگو کو کمیونزم کی مخالفت کا گڑھ بنا دیا اور اس طرح امریکہ اور مغربی ممالک کا محبوب لیڈر قرار پایا۔ اس نے اقتدار میں آتے ہی مخالف لیڈروں کا قلع قمع کر دیا اور ظلم و ستم کا بازار گرم کر دیا۔ اور ایک جماعتی حکمران پارٹی کا نظام رائج کیا اور خود ملک کا بے تاج بادشاہ بن گیا۔

امریکی مفادات کے تحفظ کے صلے میں امریکہ نے اسے بے پناہ فوجی امداد دی۔ اس کے علاوہ ملک میں کی جانے والی غیر ملکی سرمایہ کاری دو بلین ڈالر تک پہنچ گئی۔

1973ء میں موبوتو نے اس مغربی سرمائے کو ضبط کر لیا جس سے ملکی معیشت ڈانواں ڈول ہو گئی ملک میں بے اطمینانی پھیل گئی اور 1977ء میں کانوں کے ذخائر والے صوبہ "شابا" میں بغاوت پھیل گئی۔ باغیوں نے ہزاروں کارکنوں کو ہلاک کر دیا جن میں مغربی ممالک کے لوگ بھی شامل تھے لیکن موبوتو نے کمال ہوشیاری سے امریکہ فرانس، بلجیئم اور مراکش کی مدد سے اس بغاوت پر قابو پالیا۔ موبوتو نے امریکہ کو یقین دلایا کہ یہ بغاوت سوویت یونین نے کروائی ہے۔ سرد جنگ کا زمانہ تھا۔ امریکہ نے سوویت یونین کے توسیع پسندانہ عزائم کو روکنے کے لئے موبوتو کو سیاہ فام افریقی، ممالک کو ملنے والی امداد کا نصف حصہ دے دیا۔ موبوتو ایک دفعہ پھر ملک کا بے تاج بادشاہ بن گیا اور اس امداد کو اپنی دولت بڑھانے میں صرف کیا۔

موبوتو سیاسیکو کی مختلف ملکوں میں جائیداد کی تفصیلات کے مطابق بلجیئم، وینس، پیرس، پرتگال اور سوئٹزرلینڈ میں اس کے گھر، شاہانہ کشتیاں اربوں ڈالر کرنسی، اور ہیرے جواہرت ہیں۔ اپنی زندگی میں اس کے بچے ہیلی کاپٹر سے سکول پڑھنے جاتے۔ وہ امریکہ اور یورپ میں خریداری کے لئے قومی ائرلائن کا خصوصی طیارہ استعمال کرتا جس میں اس کے سینکڑوں حواری بھی ساتھ جاتے۔ ان دوروں کے دوران وہ دس لاکھ ڈالر تک خرچ کر دیتا۔

1996ء میں جب وہ سوئٹزرلینڈ میں پروسٹیٹ گلینڈ کا علاج کروا رہا تھا۔ تو ہمسایہ ملک روانڈا میں دو قبیلوں میں جنگ شروع ہو گئی جس کے نتیجہ میں موبوتو کے تتسی قبیلے کے 30 سالہ پرانے دشمن لارینٹ کابیلہ نے بغاوت کی اور دیکھتے ہی دیکھتے ملک کے ایک بڑے حصہ پر قبضہ کر لیا۔ لیکن اس دفعہ موبوتو کے پرانے حمایتی ملکوں نے بھی اس کی مدد سے انکار کر دیا۔ اور آخر کار اسے جان بچانے کے لئے مراکش میں پناہ لینی پڑی۔ جہاں اس کی صحت پھر تیزی سے گرنے لگی اور 7۔ ستمبر کو اس کا انتقال ہو گیا۔

ooo

بقیہ صفحہ 5

پڑے گا وہاں تکلیف بڑھے ہو گی لیکن شور سے یوں نہیں ہوتا کہ جو دردیں تھیں پاؤں میں یا انگلیوں میں وہ شور سے اچانک جاگ اٹھیں اور شوریوں لگے کہ جیسے وہاں چوٹیں مار رہا ہے۔ یہ عجیب علامت ہے جو کاکولس میں پائی جاتی ہے دردیں ایکٹو Active ہوں یا خوابیدہ ہوں دونوں صورتوں میں شور کے ساتھ اضافہ ہوتا ہے۔ اور خصوصیت سے Extremities میں پاؤں گھٹنے انگلیاں وغیرہ ان میں اگر شور سے اضافہ ہو تو یہ کاکولس ہے۔ یہ کیوں ہوتا ہے میرے نزدیک فالجی اثر کی وجہ سے دردیں تو ہوتی ہیں لیکن وہ محسوس نہیں ہو رہی ہوتیں۔ شور اعصاب کو جگاتا ہے۔ تھوڑی سی حرکت پیدا کرتا ہے اسی وقت درد کی لہر اٹھ کر دماغ کو پیغام دیتی ہے۔ یہ میرا اندازہ ہے آپ اپنے مریضوں پر دیکھیں اگر یہ علامت ہو تو کاکولس کے مزاج کے عین مطابق ہے۔

پلمبم

پلمبم میں بھی Delayed Messages ہیں لیکن پلمبم کا سارا سیٹ اپ ہی مختلف ہے۔ سوائے کاکولس کے Delay Messages کے کوئی مشابہت نہیں یہ Consciousness کے احساسات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ از خود دردوں کے احساسات ہیں ان سے اتنا تعلق نہیں ہے۔ آپ پلمبم کے مریض کو کچھ کہیں گے تو کچھ دیر تک اس کو بات کی سمجھ نہیں آئے گی۔ ایک منٹ کے بعد اس طرح آپ کو جواب دے گا کہ جس طرح ابھی بات کی ہے۔ پلمبم کا جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ درد کا احساس دیر کے ساتھ ہو۔ اس کا پیغام دیر سے پہنچتا ہے۔ دماغ کی بیماری نہیں جو سنٹرل نروس سسٹم ہے۔ ریکارڈنگ کا اس میں خرابی ہو گئی ہے۔ اس میں اس طرح کے چکر نہیں ہیں اگر عمومی کیفیت یہی ہو تو کاکولس کی طرح کے چکر ہونے چاہئیں۔ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں جسم ماؤف ہونے لگتا ہے۔ تشنج جو ہیں انگوٹھا مڑ جائے گا سر چمٹ جائے گا۔ اور یہ لکھنے والوں کی تکلیف بھی کہلاتی ہے۔ اور پھر زور سے واپس آتا ہے زور سے کھلتا ہے۔ دونوں صورتوں میں درد ہوتی ہے۔ یوں ایک دم سکڑ جاتی ہے ایک اور چیز میں نے بتائی تھی عورتوں کو یاد رکھنی چاہئے تھی کیا تھی۔ وہ یہ تھی کہ مائیں بچوں کی نرسنگ Nursing کرتی ہیں بیٹیاں باپ کی کرتی ہیں یا اور ماؤں کی کرتی ہیں۔ جس نرسنگ میں تعلق ہو۔ اور اس تعلق کی وجہ سے انسان لمبے بوجھ اٹھالے اس میں جب زیادہ دلیر ہو جائے تو ایسا مریض پھر کاکولس کا مریض بن جاتا ہے۔ تو اس کی باقی علامتیں فالجی ذہنی انتشار یہ سب کاکولس کے تابع ہیں اس لئے چکر پہ اس کو نہ رکھیں اس کی تفصیل یہ ہے کہ اس کے جو Extensive مسلز ہیں وہ تکلیف نہیں دیتے Flexive مسلز جو ہیں وہ تکلیف دیتے ہیں جب میں ٹانگ یوں رکھ کے اکٹھی کروں گا تو پتہ چلے گا کہ Flexive مسلز میں جان نہیں۔ ایسے مریض میں نے کئی دفعہ دیکھے ہیں جو ٹانگ کو ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں۔ اور کھولتے وقت یوں نہیں کرنا پڑتا ان کو یہ اس کی Typicle علامت ہے اس کی الیکٹرک شاک بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ مقامی چھوٹے چھوٹے فالج اسی وجہ سے نمایاں ہیں۔ بعض دفعہ زبان میں فالجی اثر کی وجہ سے لفظ ادا کرنے مشکل ہو جاتے ہیں۔ اکثر فالجی علامتوں میں خواہ وہ کسی ایک عضو پر حملہ آور ہوں جو کمزوری کا احساس ہے یہ سارے بدن میں برابر رہتا ہے۔ کاکولس کی ہر تکلیف میں ناتوانی کا احساس نمایاں ہے اسی وجہ سے میں نے ایسے مریضوں کو کاکولس دیا ہے تو انہوں نے بتایا کہ ہم رائٹ ہو گئے ہیں ہمیں چلنے پھرنے میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی ہے کیا چیز دی تھی۔ حالانکہ میرے ذہن میں نہیں تھا کہ یہ اس میں فائدہ مند ہو گا۔

کسی اور علامت پر کاکولس دیا مثلاً چکر آ رہے ہیں۔ تو یہ اس کی بنیادی علامت ہے کاکولس میں جسم کی عمومی کمزوری بھی پائی جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ اسی کو ٹھیک کرنے کے لئے آپ کاکولس دیں تو جسم میں جان ڈالے گی۔ یہ وہ باتیں بتا رہا ہوں جو میرے تجربے میں آئی ہوئی ہیں۔ کتابوں میں صرف اتنا لکھا ہو گا کہ بلڈ پریشر لو ہو جاتا ہے۔ کئی وجوہات سے وقتی طور پر دیکھی ہیں۔ کاکولس کے مریض کی مسلز کی ٹون رفتہ رفتہ کم ہو رہی ہوتی ہے۔ جب کاکولس کو اس میں رکھیں تو مریض کو سمجھ نہیں آتی کہ کیا ہوا میرے جسم میں تو اتنی جان نہیں تھی اب اچھلتا کودتا ہے ٹھیک ٹھاک' ایک ڈاکٹر نے لکھا کہ اس مریض کا بچنا ناممکن ہے۔ تو پھر جب دوائی شروع کی تو دیکھتے دیکھتے اس میں زندگی پیدا ہو گئی اور ڈاکٹر نے بلایا کہ اب یہ مریض ٹھیک ہے اس کو گھر لے جاؤ اس نے ہومیو پیتھی کا ذکر کیا اس نے کہا تم خدا کے قائل ہو اس نے کہا ہاں تو پھر دعائیں کام آ گئیں۔ میں نے کہا چلو ہومیو پیتھی پر ایمان نہ سہی اللہ پر تو آیا اور ہومیو پیتھک پر ایمان بھی اللہ ہی پر ایمان ہے۔ کیونکہ جو اس کا نظام ہے وہ اتنا لطیف ہے کہ ناممکن ہے۔ کہ ایک مادیت پسند اس پر یقین کر سکے۔ اور مادیت پسند کو مجبور کر دیتی ہے کہ جتنا تم سمجھتے ہو تمہاری سمجھ سے بہت آگے بڑھ کر بھی موجودات ہیں۔ جہاں ہومیو پیتھک دوا میں کوئی Trace بھی مادے کا نہ رہے بالکل ان کے لحاظ سے ناممکن ہو کہ ایک ذرا بھی دورا ہے۔ اتنی طاقت سے اثر کرے کہ ڈوبتے ہوئے مریض کو بچالے یہ ہومیو پیتھک پر جو یقین ہے یہ دراصل خالق پر یقین ہے۔ جس نے یہ نظام پیدا کیا ہے۔ اس پہلو سے جو اصل جواب ہے وہ یہ ہے۔ جہاں بھی آپ صحیح دوا کی تشخیص کریں یا کریں گی وہاں جب مریض یہ بتائے کہ بالکل ٹھیک ٹھاک وہ مزا بہت عجیب چیز ہے۔ اور جہاں نہ ٹھیک ہو رہا ہو وہاں شکست تسلیم کرنی لازمی کردار کا حصہ ہونی چاہئے۔ یا کسی اور ہومیو پیتھ کے سپرد کریں یا کسی مکینیکل علاج کے سپرد کریں جان تو بچے فالج کا میں نے بتا دیا ہے۔ معدے میں درد کا دورہ بعض اوقات بڑا ہوتا ہے۔ اور کاکولس کی یہ علامت جو ہے معدے پر اثر اس کے ساتھ یہ علامت کا کیکم میں بھی پائی جاتی ہے کہ کھانے کی بو سے نفرت۔ اور کاکولس میں اس کے ساتھ بعض دفعہ معدے میں Spasm ہو جاتا ہے ایک دوا میں نے بتائی تھی کہ بچہ دودھ پئے تو ماں کے پیٹ میں Spasm ہو جاتا ہے۔ یا انتڑیوں میں وہ سیکیو ٹا تھی۔

---

بقیہ صفحہ 1

کھاؤ' پیو' مرجاؤ یہی کچھ تو ہے ہمارے مقدر میں۔ ایسے لوگوں کو آپ نیکی کی طرف بلا نہیں سکتے کیونکہ اس کے آخر پر خدا نے یہی نتیجہ نکالا (-) جو اس قسم کی گمراہیوں میں مبتلا ہو جائیں ان کو اللہ تعالیٰ کے بعد ہدایت دے کون سکتا ہے۔

(از خطبہ 5۔ اپریل 1996ء)

---

## واقفین نو میں غصے کو ضبط کرنے کی عادت اور تحمل پیدا کریں

○ "ایسے واقفین بچے چاہئیں جن کو شروع ہی سے اپنے غصے کو ضبط کرنے کی عادت ہونی چاہئے۔ جن کو اپنے سے کم علم کو حقارت سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ جن کو یہ حوصلہ ہو کہ وہ مخالفانہ بات سنیں اور تحمل کا ثبوت دیں۔ جب ان سے کوئی بات پوچھی جائے تو تحمل کا ایک یہ بھی تقاضا ہے کہ ایک دم منہ سے کوئی بات نہ نکالیں بلکہ کچھ غور کر کے جواب دیں۔ یہ ساری ایسی باتیں ہیں جو بچپن ہی سے طبیعتوں میں اور عادتوں میں رائج کرنی پڑتی ہیں۔ اگر بچپن سے یہ عادتیں پختہ نہ ہوں تو بڑے ہو کر بعض دفعہ ایک انسان علم کے ایک بہت بلند معیار تک پہنچنے کے باوجود بھی ان عام سادہ سادہ باتوں سے محروم رہ جاتا ہے۔"

خطبہ فرمودہ 10 فروری 1989ء

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

# اطلاعات و اعلانات

## ولادت

○ مکرم ناصر جمیل صاحب شوق لیکچرار ٹی۔ آئی۔ کالج ربوہ محلہ دار العلوم وسطی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے سات سال بعد مورخہ 24 ستمبر 1997ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو میں شامل ہے۔ "فاکہہ جمیل" نام تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم محمد یوسف صاحب (وفات یافتہ) سابق ہیڈ ماسٹر بھیرہ و استاد جامعہ احمدیہ ربوہ کی پوتی ہے اور مکرم رانا نصیر احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے خادمہ دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ملک مبارک اکمل صاحب حلقہ گڑھی شاہو لاہور کو مورخہ 97-9-13 کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام فیروز ادیب اکمل تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک کمال الدین اکمل ڈپٹی ڈائریکٹر اریگیشن لاہور کا پوتا اور مکرم چوہدری عبد الخالق صاحب دفتر محاسب محلہ دار العلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

○ مورخہ 13۔ جون 1997ء مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب مقیم ناروے کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاب نے نومولود کا نام ازراہ شفقت "تحمید احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ مکرم خلیل احمد صاحب (وفات یافتہ) دار الرحمت وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم حنیف احمد صاحب باجوہ فیکٹری ایریا ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند بنائے۔

## نکاح

○ عزیز نوید احمد صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب طاہر آف راولپنڈی نکاح ہمراہ عزیزہ دردانہ سعید صاحبہ بنت مکرم سعید احمد صاحب آف گوجرانوالہ کا اعلان بعوض حق مہر مبلغ بیس ہزار روپے مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 97-9-16 کو گوجرانوالہ میں کیا۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## برائے فروخت

○ ایک عدد کنکریٹ مکسر مشین اچھی حالت میں ہے جو کہ قابل فروخت ہے۔ خواہش مند احباب اپنے اپنے ٹینڈر مورخہ 97-10-5 تک دفتر نظامت جائیداد میں پہنچا دیں۔ دفتری اوقات میں مشین دیکھی جا سکتی ہے۔

(ناظم جائیداد)

## کامیابی

○ مکرمہ منورہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم منور احمد مرزا صاحب لاہور کینٹ نے کے ای میڈیکل کالج لاہور سے M.B.B.S. کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اب ان کا سپیشلائزیشن کا امتحان دینے کا ارادہ ہے۔

عزیزہ منورہ سلطانہ صاحبہ نے 1991ء کے F.Sc. کے امتحان میں اپنے کالج میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

---

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### پاکستانی وقت کے مطابق

**بدھ یکم۔ اکتوبر 1997ء**

| | |
|---|---|
| 12-00 | رات۔ اردو کلاس۔ |
| 1-00 | اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات |
| 2-00 | ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ |
| 3-00 | فرنچ زبان سیکھئے۔ |
| 3-30 | حکایات شیریں۔ |
| 4-05 | تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔ |
| 4-30 | چلڈرنز کارنر۔ |
| 5-00 | لقاء مع العرب۔ |
| 6-00 | طبی معاملات۔ |
| 7-00 | اردو کلاس۔ |
| 8-00 | فرنچ زبان سیکھئے۔ |
| 9-00 | ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ |
| 10-05 | تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔ |
| 10-30 | چلڈرنز کارنر۔ |
| 11-00 | کوئز پروگرام۔ سیرت حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ ناصرات الاحمدیہ نوشہرہ بمقابلہ شاہ تاج۔ حصہ سوم۔ |
| 11-30 | تقریر۔ |
| 12-30 | اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات۔ |
| 1-00 | لقاء مع العرب۔ |
| 2-00 | اردو کلاس۔ |
| 3-00 | سیرۃ رفقاء حضرت بانی سلسلہ۔ |
| 4-05 | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-30 | عربی زبان سیکھئے۔ |
| 5-00 | انڈونیشین پروگرام۔ |
| 6-00 | بنگالی پروگرام |
| 6-45 | ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ |
| 8-00 | لقاء مع العرب۔ |
| 9-00 | فرنچ زبان سیکھئے۔ |
| 10-05 | تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔ |
| 10-30 | چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب سے ملاقات۔ |
| 11-00 | جرمن سروس۔ لجنہ آئٹم 97 ("سپورٹس 1"۔ 2) آئی کیو۔ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ**: 30 ستمبر-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 21 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ امید ہے ججوں کا معاملہ مشورے سے حل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ججوں سے متعلق کوئی فیصلہ ہوا تو اسے چیلنج بھی کیا جا سکتا ہے۔ پارلیمنٹ کو ججوں کی تعداد مقرر کرنے کا اختیار ہے لیکن سپریم کورٹ سے بھی رجوع ضروری ہے۔ یقین ہے کہ حکومت فیصلہ سے قبل مشورہ کرے گی۔ پارلیمنٹ کا ہر وہ فیصلہ چیلنج ہو سکتا ہے جس میں عدلیہ کا دائرہ اختیار محدود کیا جائے۔ انتظامیہ قانون سے باہر نکلے تو روکنا ہمارا فرض ہے۔

○ پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے سوئس بینکوں کے اکاؤنٹس کے حوالے سے شائع ہونے والی خبروں پر متعلقہ سوئس بینکوں اور وزیراعظم سیکرٹریٹ کے احتساب سیل کے خلاف ہتک عزت اور ہرجانے کے دعوے تیار کر لئے ہیں۔ سوئس بینکوں کے خلاف ہتک عزت اور ہرجانے کے دعوے سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ کی عدالتوں میں خود دائر کریں گی جس کے بعد وہ ملک واپس آکر یہاں احتساب سیل کے خلاف سپریم کورٹ میں دعوے دائر کریں گی۔ یہ انکشاف پیپلز پارٹی کے سینٹر صفدر عباسی نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینکوں میں بے نظیر۔ نصرت بھٹو اور زرداری کے نام کوئی اکاؤنٹس نہیں ہیں۔ اکاؤنٹس کمپنیوں کے نام ہیں۔ بینک انتظامیہ نے کہا ہے کہ ان کے نام نہیں دیئے گئے۔ حکومت کا موقف درست ہے تو مقدمہ دائر کیوں نہیں کیا۔

○ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے چوہدری غلام حیدر وائیں کی چوتھی برسی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی سیاسی موت مر چکی ہے۔ بے نظیر کہتی ہیں میرے امریکہ' فرانس اور سوئٹزرلینڈ سے بڑے تعلقات ہیں۔ حکمران میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ لیکن ہم بھی یہ جنگ ضرور جیتیں گے اور لوٹی ہوئی دولت وصول کر کے رہیں گے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مسائل اور غربت کے خاتمے کے لئے خاطر خواہ کام نہیں کر سکے لیکن ہمیں فخر ہے کوئی طاقت قاضی ہو یا غیر قاضی ہماری خیانت ثابت نہیں کر سکی۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس شیخ ریاض احمد نے کہا ہے کہ عدلیہ میں کوئی بھی شخص ناگزیر نہیں ہوتا۔ مجھے انتظامیہ سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ سب نے بھرپور تعاون کیا ہے۔ 2002ء میں چیف جسٹس سپریم کورٹ بننے کے بارے میں کبھی نہیں سوچا۔

○ کراچی میں تبلیغی اجتماع کے ایک کیمپ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 27 سالہ محمد سلیم ہلاک ہو گیا ہے۔ لانڈھی میں ٹی وی مکینک نوجوان فائرنگ سے شدید زخمی ہو گیا ہے۔ نیو حاجی کیمپ کے علاقہ میں نامعلوم افراد نے ڈنڈے اور تیز دھار آلہ سے ایک عورت کو قتل کر دیا ہے۔

○ مسلم لیگ فنکشنل گروپ کے سربراہ پیر پگاڑہ نے کہا ہے کہ عزرائیل کو فری ہینڈ ملنے والا ہے۔ دو ہفتے بعد سب کچھ بدل جائے گا۔ جو پیشگوئیاں کی تھیں ان کے پورا ہونے کا وقت آنے والا ہے۔ فیملی پلاننگ جنوب سے شمال تک جائے گی۔

○ الجزائر میں انتہا پسندوں نے 11۔ خواتین سمیت 30۔ افراد ذبح کر دیئے ہیں۔ الجزائری اخبارات کی رپورٹ کے مطابق خواتین اساتذہ کے گلے ان کے شاگردوں کے سامنے کاٹے گئے۔ ایک دوسرے قصبے میں 19۔ افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔

○ سرگودھا بورڈ نے انٹرمیڈیٹ کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ 62 ہزار امیدوار فیل ہو گئے۔ سرگودھا کے خرم نے پہلی اور مرزا سرفراز نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

○ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق چوہدری نے قرار دیا ہے کہ محکمہ خزانہ اور اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب آفس شہریوں کے مسائل حل کرنے کی بجائے غیر ضروری روکاٹوں میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں۔ فاضل عدالت نے ایک تعمیراتی کمپنی کی جانب سے رٹ درخواست نمٹاتے ہوئے یہ ریمارکس دیئے ہیں اور کہا ہے کہ چیک مالی سال ختم ہونے سے ایک دو روز قبل دیئے جاتے ہیں۔ چیک یا تو کافی روز پہلے جاری کئے جائیں یا پھر 30۔ جون کو سٹیٹ بینک۔ محکمہ خزانہ اور دیگر متعلقہ دفاتر چیک کیش ہونے تک کھلے رہیں۔

○ لاہور سے آنے والی سرگودھا ایکسپریس ٹرین کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا اور فرار ہو گئے۔ لٹنے والوں میں فضائیہ کے 3۔ افسران سمیت بیسیوں مسافر شامل ہیں جن سے لاکھوں روپے لوٹ لئے گئے۔ لوٹ مار کے دوران خواتین سمیت مسافروں پر تشدد کیا گیا۔ نقدی' گھڑیاں اور زیورات اور دیگر سامان چھین لیا گیا۔ سرگودھا ایکسپریس جب لالیاں سے سرگودھا کے لئے روانہ ہوئی تو ڈرائیور نے ایک پھاٹک کے قریب گاڑی نہایت آہستہ کر دی جس پر 8 ڈاکو بوگی نمبر 4 پر چڑھ گئے۔ اور انہوں نے ڈبے میں چڑھ کر مسافروں کو ہینڈز اپ کرا کر مارنا پیٹنا اور لوٹنا شروع کر دیا۔ سبز پگڑیوں والی جماعت سے دعا کرنے کے لئے کہا اور نشتر آباد سٹیشن پر اتر گئے۔

○ سندھ کے وزیراعلیٰ نے ایم کیو ایم کے کارکنوں کے خلاف معمولی نوعیت کے مقدمات واپس لینے کا حکم دیا ہے۔

○ حکومت نے امسال تمام درخواست دہندگان کو حج پر بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قرعہ اندازی نہیں ہو گی اب تک 87 ہزار درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

○ وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا ہے کہ سعودی عرب سے ان پاکستانیوں کو جو غار حرا اور دیگر مقدس مقامات پر بھیگ مانگتے ہیں اور وہاں غیر قانونی طور پر مقیم ہیں پاکستان واپس بھجوا دیا جائے گا۔

○ بنگلہ دیش میں سمندری طوفان سے 800 ماہی گیر لاپتہ ہو گئے ہیں۔

○ امریکی وزارت خارجہ کے شعبہ انسانی حقوق کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انصاف کا نظام غیر موثر ہو چکا ہے۔

○ وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف آئندہ ماہ نرم شرائط پر پاکستان کو ایک ارب 60 کروڑ ڈالر دے گا۔ اس قرضہ سے زرمبادلہ کے زخائر میں اضافہ ہو گا۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس خالد رانجھا نے کہا ہے کہ پولیس کو عدالت کے ساتھ اعتماد کا رشتہ بحال کرنا ہو گا۔

○ پنجاب بھر کے متعدد شہروں میں بارش ہونے سے درجہ حرارت میں کمی اور موسم میں خوشگوار تبدیلی آگئی ہے۔


ھوالشافی
مرض اٹھراء خصوصاً اور دیگر
تمام امراض کے علاج کیلئے
طب یونانی کا
مایہ ناز ادارہ
خورشید
یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون 211538

طلائی چوڑیوں کی انواع و اقسام ورائٹی
اب آپکی سہولت کیلئے خصوصی ارجنٹ سروس
★ صرف 72 گھنٹوں میں آرڈر پر سونے کی چوڑیاں تیار کروائیں
• ہم ہر ماہ کڑوں اور چوڑیوں کے نت نئے ڈیزائن متعارف کرواتے ہیں
• نئے ڈیزائنوں کی جانچ کیلئے اوقات کار میں تشریف لاسکتے ہیں
فون مکان 212857
رہائش 212175
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ

پرانی ضدی امراض کے لئے کیور یٹو (ہومیوپیتھک) کورسز

| NAME | PRICE | INDICATIONS |
| --- | --- | --- |
| ASTHMA COURSE | 100-00 | دمہ سانس کی تنگی کا مستقل علاج |
| ATHRA COURSE | 175-00 | مرض اٹھرا۔ بچوں کا مردہ یا بیمار حالت میں پیدا ہونا۔ قبل از وقت پیدائش یا پیدائش کے بعد جلد فوت ہو جانا |
| BODY BUILDING COURSE | 175-00 | کمی خون۔ دبلے پتلے جسم اور پچکے گالوں والے کمزور افراد کی نشو و نما اور جسمانی توانائی کے لئے |
| DWARFISHNESS COURSE | 150-00 | قد کا چھوٹا ہونا' جسم کی کمزوری اور بونا پن۔ بچوں اور نوجوانوں کی رکی ہوئی نشوونما وغیرہ کے لئے |
| HYPERTENTION COURSE | 250-00 | ہائی بلڈ پریشر (بلند فشار خون) خون کے دباؤ میں زیادتی کا بفضل تعالیٰ فوری اور مستقل علاج |
| KIDNEY INFECTION COURSE | 320-00 | گردوں میں سوزش' پیشاب میں خون پیپ البیومن وغیرہ آنے کی تکلیف کیلئے |
| KIDNEY STONE COURSE | 320-00 | گردے مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کو توڑ کر خارج کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ مفید کورس ہے |
| LEUCODERMA COURSE | 175-00 | برص' پھلبہری' جسم اور چہرہ کی جلد کا جگہ جگہ سے سفید اور سرخی مائل ہونا |
| PILES COURSE | 70-00 | بواسیر خونی و بادی ہر دو قسم کیلئے بفضلہ تعالیٰ بہت مفید اور موثر علاج ہے |
| POLIO COURSE | 270-00 | بچوں کے فالج (پولیو) جس سے بعض اعضاء خصوصاً ٹانگیں اور بازو سوکھ جاتے ہیں |
| STERILITY COURSE | 170-00 | عورتوں کے بانجھ پن (بے اولادی) کیلئے بفضل تعالیٰ کامیاب علاج |
| URINATION COURSE | 70-00 | پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنے کیلئے بفضل تعالیٰ کامیاب کورس |

اپنے شہر کے سٹاکسٹ سے یا براہ راست خط لکھ کر طلب فرمائیں۔

کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون۔ آفس 771/213156(04524) فیکس۔ 212299(04524)